دن کا روزہ اور رات کا قیام

احادیث نبویؐ کے آئینے میں

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِی رضی اللہ عنہ قَالَ : خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی آخِرِ یَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ فَقَالَ :

((یَا اَیُّھَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّکُمْ شَھْرٌ عَظِیْمٌ ' شَھْرٌ مُّبَارَکٌ ' شَھْرٌ فِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ ' جَعَلَ اللّٰہُ صِیَامَہٗ فَرِیْضَۃً وَقِیَامَ لَیْلِہٖ تَطَوُّعًا))

[رواہ البیھقی فی شعب الایمان]

© rasailojaraid.c

"حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ماہِ شعبان کے آخری روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک خطبہ دیا۔ اس میں آپؐ نے فرمایا :

"اے لوگو! تم پر ایک عظمت والا اور بابرکت مہینہ سایہ فگن ہو رہا ہے۔ اس مبارک مہینے کی ایک رات (لیلۃ القدر) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس ماہ کے روزے فرض کیے ہیں اور اس کی راتوں میں (قرآن سننے اور سنانے کے لئے) کھڑا ہونے کو نفل عبادت مقرر کیا ہے (جس کا بہت بڑا ثواب رکھا ہے)"۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :

((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ ' وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ ' وَمَنْ قَامَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ)) [رواہ البخاری و مسلم]

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : "جس نے رمضان کے روزے رکھے ایمان اور خود احتسابی کی کیفیت کے ساتھ اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے گئے اور جس نے رمضان (کی راتوں) میں قیام کیا (قرآن سننے اور سنانے کے لئے) ایمان اور خود احتسابی کی کیفیت کے ساتھ اس کے بھی تمام سابقہ گناہ معاف کر دیئے گئے

© rasailojaraid.c

اور جو لیلۃ القدر میں کھڑا رہا (قرآن سننے اور سنانے کے لئے) ایمان اور خود احتسابی کی کیفیت کے ساتھ اس کی بھی تمام سابقہ خطائیں بخش دی گئیں"۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو (رضی اللہ عنہ) اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اَلصِّیَامُ وَالْقُرْاٰنُ یَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ' یَقُوْلُ الصِّیَامُ : اَیْ رَبِّ اِنِّیْ مَنَعْتُہُ الطَّعَامَ وَالشَّھَوَاتِ بِالنَّھَارِ فَشَفِّعْنِیْ فِیْہِ' وَیَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ : مَنَعْتُہُ النَّوْمَ بِاللَّیْلِ فَشَفِّعْنِیْ فِیْہِ' فَیُشَفَّعَانِ)) [رواہ البیھقی فی شعب الایمان]

"حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"روزہ اور قرآن دونوں (مومن) بندے کی سفارش کریں گے۔ روزہ کہے گا: اے پروردگار! میں نے اسے دن کو کھانے پینے اور نفس کی خواہشات پورا کرنے سے روکے رکھا تھا پس اس کے حق میں میری سفارش قبول کیجئے۔ اور قرآن کہے گا: میں نے اسے رات کو سونے سے روکے رکھا تھا' پس اس کے حق میں میری سفارش قبول فرمایئے۔ چنانچہ دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی"۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

((مَنْ لَّمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِہٖ' فَلَیْسَ لِلّٰہِ حَاجَۃٌ فِیْ اَنْ یَّدَعَ طَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ)) [رواہ البخاری وابوداؤد والترمذی]

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس شخص نے (روزہ رکھ کر) جھوٹ اور اس پر عمل نہ چھوڑا تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے"۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

((کَمْ مِنْ صَائِمٍ لَیْسَ لَہٗ مِنْ صِیَامِہٖ اِلَّا الظَّمَأُ' وَکَمْ مِنْ قَائِمٍ لَیْسَ لَہٗ مِنْ قِیَامِہٖ اِلَّا السَّھَرُ)) [رواہ الدارمی]

(باقی صفحہ ۱۵ پر)

© rasailojaraid.c